38125 ـ غيرمسلموں كے ساتھ افطارى كرنا

سوال

كيا افطارى كا كھانا غيرمسلموں مثلا ہندو اورعيسائيوں كے ساتھ كھنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب كوئي شرعى مصلحت ہوتو غيرمسلموں كے ساتھ افطارى كا كھانا كھايا جاسكتا ہے ، مثلا انہيں دين حق كى دعوت دينا مقصود ہو يا اسلام پر تاليف قلب وغيرہ مطلوب ہو تو ايسا كرنا جائز ہے ، كہ افطارى كے كھانے ميں وہ حاضر ہوكر اسلامى تعليمات سے مستفيد ہوں گے ، جيسا كہ بعض ممالك ميں مسلمان افطارى كے اجتماعى كھانےكا انتظام بھى كرتے ہيں ـ

ليكن صرف غيرمسلموں سے انس ومحبت اورسرور كے ليے ان كے ساتھ كھانا كھانا خطرناك معاملہ ہے ، كيونكہ الولاء والبراء كا عقيدہ اصول دين ميں سے ايك اصول كى حيثيت ركھتا ہے اورمؤمنوں پر يہ عقيدہ ركھنا واجب ہے اوريہ كہ وہ غيرمسلمانوں سے بغض ركھيں اس پر قرآن مجيد كى كئي ايك آيات اوراحاديث نبويہ بھى دلالت كرتى ہيں ـ

ذيل ميں ہم اس موضوع پر چندايك دلائل پيش كرتے ہيں :

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

{ اللہ تعالى اورقيامت كے دن پر ايمان ركھنے والوں كو آپ اللہ تعالى اوراس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كى مخالفت كرنےوالوں سے ہر گز محبت كرتے ہوئے نہيں پائيں گے ، چاہے وہ ان كے باپ يا ان كے بيٹے يا ان كے بھائي ياان كے كنبہ وقبيلہ والے ہى كيوں نہ ہوں ، يہى لوگ ہيں جن كے دلوں ميں اللہ تعالى نے ايمان كو لكھ ديا ہے ـ

اورجن كى تائيد اپنى روح سے كى ہے اورجنہيں ان جنتوں ميں داخل كرے گا جن كے نيچے نہريں بہہ رہى ہيں جہاں يہ ہميشہ رہيں گے ، اللہ تعالى ان سے راضى ہے اوريہ اللہ تعالى سے خوش ہيں ، يہ اللہ تعالى كى لشكر ہے ، آگاہ رہو بيشك اللہ تعالى كا گروہ ہى كامياب ہونے والے ہيں } المجادلۃ (22) ـ

اورايک دوسرے مقام پر اللہ تعالى نے فرمايا :

اے ایمان والو ! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ تعالی کی صاف حجت قائم کرلو النساء (144) ۔

اورایک مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو ! تم یہود ونصاری کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں ، تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے ، ظالموں کو اللہ تعالی ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا المائدۃ (51) ۔

اورایک مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا :

اے ایمان والو ! تم ایمان والو کے علاوہ کسی کو بھی اپنا دلی دوست نہ بناؤ ، تم دیکھتے نہیں کہ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئي کسر نہیں اٹھارکھتے ، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ اورتکلیف میں پڑو ، ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہوچکی ہے ، اورجوان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے ، تم نے تمہارے لیے آیتیں بیان کردیں ہیں اگرتم عقل رکھتے ہوتو آل عمران (118) ۔

لھذا اس بنا پرہم یہ کہیں گے کہ کھانے کے اجتماع پر جمع ہونے کی نیت اس کے حکم کی تحدید کرے گی ۔

واللہ اعلم .